REGD No. L. 5254

439

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
ربوہ

یوم یکشنبہ
۲۴ رمضان المبارک ۱۳۷۵ھ
فی پرچہ ۲/

جلد ۴۵/۱۰ | ۶ ہجرت ۱۳۳۵ ہش ۶ مئی ۱۹۵۶ء | نمبر ۱۰۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

احباب حضور کی صحت کاملہ اور درازیٔ عمر کیلئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں

مری ۳ رمئی۔ پرائیویٹ سکرٹری صاحب مری سے اپنے خط محررہ ۳ رمئی ۱۹۵۶ء کے ذریعہ اطلاع دیتے ہیں۔ کہ آج سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:۔

"آج طبیعت اچھی نہیں ہے!"

حضور اقدس نے کل ظہر اور عصر کی نمازیں پڑھائیں۔ لیکن ناسازیٔ طبع کے باعث مجلس میں تشریف نہ رکھ سکے۔ عصر کے بعد حضور حسب معمول سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ کیپٹن سید احمد صاحب نے ایک جگہ جس کا نام بھوربن ہے۔ سیر کا انتظام کیا ہوا تھا۔ یہ جگہ یہاں سے پانچ میل دور ہے۔ شام کو افطاری کا انتظام بھی وہاں کیا گیا تھا۔ وہاں سے حضور عشاء کے قریب واپس تشریف لائے۔

آج صبح طبیعت کی ناسازی کے باوجود حضور اقدس نے نصف گھنٹہ تک مولوی نورالحق صاحب کو تفسیر کا کام بھی کرایا۔

(ربوہ ۵ رمئی بعد میں مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نے مری سے آکر اطلاع دی ہے کہ حضرت صاحب کی طبیعت خدا کے فضل سے نسبتاً بہتر ہے۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

امریکہ معاہدۂ بغداد کا حامی ہے۔ امریکی دفتر خارجہ کا اعلان

برطانوی اخبارات میں شائع ہونیوالی بعض بے بنیاد خبروں کی تردید

واشنگٹن ۵ رمئی۔ امریکہ نے پھر اعلان کیا ہے کہ وہ معاہدہ بغداد کا حامی ہے۔ کل امریکی دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے ان خبروں کی تردید کی کہ امریکہ اس معاہدے کو ختم کرنا چاہتا ہے۔ یاد رہے پچھلے دنوں برطانوی اخبارات میں اس قسم کی خبریں شائع ہوئی تھیں کہ امریکہ معاہدہ بغداد کو ختم کرنے کے بارے میں ایک مبینہ روسی تجویز کی حمایت کرنے پر رضامند ہو گیا ہے۔ امریکی ترجمان نے کہا اس قسم کی بے بنیاد خبروں پر اگر ذرہ بھر بھی یقین کیا گیا۔ تو یہ انتہائی افسوسناک ہوگا۔ آخر میں ترجمان نے مزید کہا۔ کہ میں ایک بار پھر تصدیق کرتا ہوں۔ کہ امریکہ معاہدہ بغداد کا حامی ہے۔ اور وہ اسے کامیاب بنانے کی پوری کوشش کرے گا۔

ہوائی اور بحری اڈے خالی کرنیکے متعلق برطانیہ سے لنکا کا باضابطہ مطالبہ

بندرانائکے نے لارڈ ماؤنٹ بیٹن کو حکومت کے موقف سے پوری طرح آگاہ کر دیا

کولمبو ۵ رمئی۔ لنکا نے برطانیہ سے باضابطہ طور پر مطالبہ کیا ہے کہ وہ لنکا میں اپنے تمام ہوائی اور بحری اڈے خالی کر دے۔ لنکا کی نئی سوشلسٹ حکومت کے وزیر اعظم مسٹر بندرانائکے نے کل ایوان نمائندگان میں اس مطالبہ کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ جن لارڈ ماؤنٹ بیٹن سے ملاقات کے دوران ان کے سامنے باضابطہ طریق پر اس مطالبہ کو رکھ دیا گیا ہے۔ دولت مشترکہ کی کانفرنس کے سلسلہ میں میرے لنڈن پہنچنے سے پہلے پہلے حکومت برطانیہ کو اس مطالبہ سے آگاہ کر دیں گے۔

ہندوستان اور پاکستان کے درمیان اعلیٰ سطح کی کانفرنس

ڈھاکہ ۵ رمئی۔ آج یہاں ہندوستان اور پاکستان کے نمائندوں کے درمیان اعلیٰ سطح کی ایک کانفرنس ہو رہی ہے جس میں اس امر پر غور کیا جائے گا۔ کہ اقلیتوں کے ترک وطن کو روکنے کے لئے کیا تدابیر اختیار کی جائیں۔ یہ کانفرنس پاکستان کی تجویز پر بلائی گئی ہے۔ افتتاحی اجلاس کے بعد اس کے مزید اجلاس بند کمرے میں ہوں گے۔

سحر و افطار

تاریخ	سحری	افطار
۲۳ رمضان المبارک	—	۶ بجکر ۵۴ منٹ
۲۴ " "	۳ بجکر ۱۵ منٹ	۶ " ۵۴ "

ایٹم بم کا تجرباتی دھماکہ

واشنگٹن ۵ رمئی۔ امریکہ نے بحر الکاہل کے ایک جزیرے میں ایٹمی دھماکہ کا ایک نیا تجربہ کیا ہے۔ یہ بم چھوٹے سائز کا تھا۔ اس کے بعد بڑے سائز کے بموں کا بھی تجربہ کیا جائیگا جن میں ہائیڈروجن بم بھی شامل ہوگا۔ مبصروں نے نئے تجربہ کا مشاہدہ ایک بحری جہاز میں بیٹھ کر کیا۔ جو ۱۵ میل کے فاصلہ پر کھڑا تھا۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۵ رمئی۔ یہاں نماز جمعہ کل مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے پڑھائی۔ اور رمضان کے برکات پر خطبہ دیا۔ نیز آپ نے تحریک فرمائی کہ احباب جماعت آخری عشرہ کے مبارک ایام میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور الحاح سے دعائیں کریں۔

عرب وزراء خارجہ کی کانفرنس

بیروت ۵ رمئی۔ عرب لیگ کے ۹ ممبر ملکوں کے وزراء خارجہ کی اگلے ہفتہ ایک کانفرنس ہو رہی ہے جس میں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہمرشولڈ کے دورہ مشرق وسطی سے پیدا شدہ صورت حال پر غور کیا جائے گا یہ کانفرنس بیروت یا قاہرہ میں منعقد ہوگی

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۶ رمئی سنہ ۵۶ء

مذہب اور سائنس

(۶)

مذہب کے خلاف جو بغاوتیں گاہ بگاہ ہوتی ہیں۔ اور آج بھی ہو رہی ہیں۔ اس کی ذمہ داری ہمیں افسوس کے ساتھ اعتراف کرنا پڑتا ہے۔ اتنی بغاوت کرنے والوں پر نہیں۔ جتنی کہ خود مذہب کے بعض ادعا کرنے والوں پر عاید ہوتی ہے۔ تاریخ مذاہب سے اس کا واضح ثبوت ملتا ہے۔ کہ اکثر مذہبی علمبرداروں کی استبداد سے ہی یہ بغاوتیں پیدا ہوئی ہیں۔ اگرچہ اس استبداد کی مختلف صورتیں رہی ہیں۔ لیکن ان سب میں بنیادی چیز اپنا اعتقاد دوسروں پر بالجبر ٹھونسنا ہے۔ اور یہ ایک تاریخی حقیقت ہے۔ کہ جب بھی اقتدار ایسے مذہبی لوگوں کے ہاتھ آیا ہے۔ خواہ براہ راست ہو۔ یا بالواسطہ۔ انہوں نے اپنے اعتقادات بالجبر ٹھونسنے کی کوشش کی ہے۔ یورپ اور ایشیا کی ازمنہ وسطیٰ کی تاریخ کے صفحے معصوموں کے خون سے اسی وجہ سے ہی رنگین ہیں۔

اسلام میں خالص مذہبی اختلافات کی بنا پر یہ فتنہ سب سے پہلے خوارج نے بپا کیا تھا حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی اگرچہ ایک یہودی ابن سبا کی نفرت اسلام کا شکار ہوئے تھے۔ لیکن جو بغاوت آپ کے خلاف مسلمانوں کو ابھار کر کرائی گئی۔ اس میں بظاہر یہ مذہبی تعصب بروئے کار نہیں تھا۔ بلکہ نہایت چالاکی سے اس کو چھپایا گیا تھا اور ذاتی عناد کو آپ کے خلاف ابھارا گیا تھا۔ لیکن خوارج کا فتنہ بالبداہت عقائد کے اختلافات پر مبنی تھا۔ خواہ اس کے پیچھے دیگر عوامل بھی کام کر رہے ہوں۔ جو مخاصمت بعد میں سنی۔ شیعہ کے تنازعہ کی صورت اختیار کر گئی۔ وہ بھی در اصل فتنہ خوارج کی ہی ایک شاخ کہنی چاہیئے۔ اسی طرح خوارج نے جب اختلاف عقائد کی بناء پر مخاصمت کا باب کھول دیا۔ تو اس نے مرور زمانہ کے ساتھ ساتھ کئی ایک صورتیں اختیار کر لیں۔ حتیٰ کہ محض خیالی اور تصوری اختلاف عقائد بھی ناحق خونریزی کا باعث ہوئے۔ پھر ایسے ایسے اختلافی مسائل پیدا ہوئے۔ کہ ایک واقعی مسلمان کا بھی مسلمانوں کے ملکوں میں رہنا مشکل ہو گیا۔

اس لئے جب حکیم یورش صاحب لکھتے ہیں کہ "ہماری دنیا میں علم کی روشنی مذہبی مزاحمت کے باعث اپنا نورانی پرتو پوری طرح تمدن کے چہرہ پر عکس ریز نہ کر سکی۔ مذہب نے ہمارے علمی زاویوں کی رسدگاہوں پر جہالت و توہم کے تحفظ کے لئے شبخوں مارے ہیں۔ اہل مذاہب نے ہمارے فلسفیانہ تمدن کے چہرہ پر دہکتے شعلوں کا غازہ مل دیا ہے۔ اور اب جبکہ اس کا چہرہ مسخ ہو چکا ہے۔ آپ کا ارشاد ہے۔ کہ اس مسخ شدہ چہرہ پر مذہبی خبط کے چڑھائے ہوئے ملمع کا میں از سر نو مطالعہ کروں۔ مجھے مطالعہ سے انکار نہیں۔ لیکن میرا الحاد اسی مطالعہ کا نتیجہ ہے۔ جس کا آپ نے مطالعہ نہیں کیا۔ اس میں آپ کا کوئی قصور نہیں۔ یہ سارا کیا دھرا مذہب کا ہے۔ اگر مذہب نہ ہوتا۔ تو آپ تحقیق و تجسس سے کام لیتے۔ اور دنیائے علم و حکمت میں آپ اس طلسم عظیم کا تصور تک بھی نہ کر پاتے کہ علم فلاسفہ کی ہمالیہ سے بلند مسند علم و دانش پر مودودی ایسے فسطائی بھونچال بیسویں صدی میں دعویٰ جانشینی کرتے۔"

(روزنامہ جنگ کراچی مورخہ ۱۵ راپریل سنہ ۵۶ء)

تو واقعی ہمارا سر ندامت سے جھک جاتا ہے۔ اگر خوارج سے لیکر حال تک ہم تاریخ اسلام کا مطالعہ کریں۔ تو سیاسی طوفانوں میں اسلام کو ماہئی بے آب کی طرح تڑپتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ جہاں کہیں اور جب کبھی بھی کسی عالم حق نے حق کی آواز بلند کی۔ درباری علماء نے اس کو تلوار سے دبا دینے کی کوشش کی جس کا نتیجہ ایک طرف تو یہ نکلا۔ کہ خود بعض علمائے حق نے بھی تنگ آمد بجنگ آمد کا وطیرہ اختیار کیا۔ اور خود بھی اسلام سے دور جا پڑے تو دوسری طرف سمجھدار لوگوں نے اندر ہی اندر اسلام کے خلاف نفرت کے جذبات پرورش کر لئے۔ جن کو وہ تشبیہہ اور استعارہ کے پردوں میں لپیٹ کر پھیلانے کی کوشش کرتے رہے۔ بعض نے شاعری کی پناہ لی۔ اور کھلم کھلا زاہد۔ واعظ صوفی وغیرہ لوگوں کے خلاف لطیف اور ہر دلعزیز انداز میں پراپیگنڈا شروع کر دیا۔ چنانچہ شیخ سعدی علیہ الرحمۃ۔ حافظ شیراز۔ میر تقی۔ غالب وغیرہ شعراء کی تصانیف سے اس کا علم بخوبی ہو جاتا ہے۔ کہ اگرچہ یہ لوگ اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شیدائی تھے۔ مگر ان کا سارے کا سارا کلام مذہبی اجارہ داروں کی عملی زندگیوں پر چوٹیں کرنے پر مشتمل ہے۔ اور انہوں نے یہاں تک غلو کیا ہے۔ کہ کلیسا و دیر کی کعبہ پر اور میکدوں کی خانقاہوں پر فضیلت ثابت کرنے اور واعظوں اور زاہدوں کی کھلم کھلا مذمت و تحقیر پر اپنا تمام زور کلام خرچ کر دیا ہے۔ اور انہوں نے عوام و خواص کو یہاں تک متاثر کیا ہے۔ کہ اب ہر مسلمان ایسے اشعار پڑھتا ہے اور جھومتا ہے۔ اور اس کا دل اپنے علماء کی تحقیر پر ذرا بھی میلا نہیں ہوتا۔ اس کی وجہ صاف ہے۔ کہ ہم نے اسلام کو بنوک شمشیر دوسروں کو پہنچانے کا اسلام کی تعلیم کے سراسر خلاف اصول گھڑ لیا۔ اور جہاد بالسیف اور قتل مرتد ایسے مسائل بنا لئے اور نہ صرف علمی طور پر ان کی افادیت ظاہر کرنے کی کوشش کی۔ بلکہ صدیوں تک اس کو عملاً پیش کرنے کی کوشش کرتے رہے۔ ایک بادشاہ یا حکمران محض جوع الارض کے لئے دوسرے ملک پر حملہ کرنا چاہتا ہے۔ اس کو فوج اکٹھی کرنے کے لئے آسان ترین نسخہ یہ نظر آتا ہے۔ کہ درباری علماء سے جہاد کا فتویٰ حاصل کرے۔ بس پھر کیا ہے۔ عوام جوق در جوق فوج میں آ داخل ہوتے ہیں۔ اور حکمران بغیر پیسے کچھ خرچ کئے مال غنیمت کے لالچ پر ایک عظیم لشکر جمع کر لیتا ہے۔ اور اپنے جذبہ جوع الارض کو تسکین دے لیتا ہے۔

اسی طرح سینکڑوں ہزاروں علمائے حق پر ارتداد کا الزام لگا کر انہیں صرف اذیتیں ہی نہ دی گئیں۔ بلکہ ان کی گردنیں اڑا دی گئیں۔ ایسی حالت میں وہ لوگ جن کو خدانخواستہ اللہ تعالیٰ کی ہستی یا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت پر واقعی اعتراض ہوتا تھا۔ اور جو عقل سے مذہب کو سمجھنا چاہتے تھے۔ ان کا بچنا کس طرح ممکن تھا۔ ان کو الحاد اور ارتداد کے جرم میں گردن مار دینا ایک معمولی سی بات ہو گئی۔ یہاں تک کہ عوام کی ذہنیت ہی مسخ ہو گئی۔ اور انہوں نے ان مسائل کو واقعی اسلام کی تعلیم سمجھ لیا۔ جس کی لازمی پیداوار ہمارے زمانہ میں مولانا سید ابو الاعلیٰ صاحب مودودی ہیں۔ جو اگرچہ اشتراکیت اور فسطائیت سے بھی متاثر ہوئے ہیں۔ لیکن خود اسلامی کہلانے والے لٹریچر میں بھی ان کو ایسا مواد مل گیا۔ جو ان کی فسطائیت کو تقویت دینے والا تھا۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ مودودی صاحب اس سے بھی کئی ایک منزلیں آگے طے کر گئے۔ آپ نے یہ نظریہ پیش کیا۔ کہ انبیائے علیہم السلام کا منتہائے مقصود ہی یہ ہے۔ کہ ہو سکے تو بزور شمشیر دنیا میں اسلامی حکومت قائم کریں۔ اور اسلامی جماعت کو واعظین اور مبشرین کی بجائے خالص خدائی فوجداروں کی جماعت بنا دیا۔

وہ اسلام جس کی سب سے پہلی وحی یہ ہے کہ

اقرأ باسم ربك الذی خلق۔ خلق الانسان من علق۔ اقرأ وربك الاکرم الذی علم بالقلم۔ علم الانسان مالم یعلم۔

ترجمہ:۔ (اے محمد) اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھ جس نے پیدا کیا۔ جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے پیدا کیا۔ پڑھو اور تمہارا پروردگار سب سے زیادہ کریم ہے۔ جس نے قلم کے ذریعہ سے علم سکھایا اور انسان کو سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا۔

ذرا غور فرمایئے۔ کیا اس عظیم الشان تعلیم میں کہیں جبر کا کوئی شائبہ بھی موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تو انسان کو علم سکھانے کا صرف ایک ذریعہ بتایا ہے۔ اور وہ ہے "قلم" مگر مودودی صاحب اور آپ کے پیشرؤں نے کہا۔ اللہ تعالیٰ کو دنیا کے حالات کیا معلوم اصل چیز تو تلوار ہے۔ جب تک تلوار سے پہلے قلعہ رانی نہ ہو۔ قلم سے تبلیغ کی تخم ریزی ہو نہیں سکتی۔

یہی تلوار ہے۔ یہی مذہبی تلوار جو یورپ اور آج تمام دنیا میں الحاد کی اتنی منظم تحریک اٹھانے کی ذمہ دار ہے۔ ان دیوانوں نے اس علم کو جس کو اللہ تعالیٰ قلم اور صرف قلم سے سکھانے کا دعویدار ہے۔ تلوار سے لوگوں کے بھیجوں میں ٹھونسنے کی کوشش کی۔ یہ علم تو اللہ تعالیٰ ہی کو تھا۔ جو صانع فطرت ہے۔ کہ انسانی فطرت جبر سے ضد پر اتر آتی ہے۔ اس لئے اس نے صرف قلم کے ذریعہ انسان کو علم سکھانا چاہا۔ لیکن یہ لوگ جو نہ صرف انسانی فطرت سے بلکہ اسلام سے بھی نابلد تھے۔ انہوں نے سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کے سب سے پہلے حکم کی نافرمانی ہی کو اپنے علامہ ہونے کا طرہ خیال کیا۔

سوال ہے کہ ایسے علمبرداران اسلام کی سعی سے الحاد و کفر ترقی نہ کریں۔ تو اور کیا ہو سکتا ہے۔ حکیم یورش صاحب جیسے ملحد آخر کیوں نہ اٹھیں۔ آخر اس میں حکیم یورش صاحب کا کیا قصور ہے؟

درخواست دعاء

مولوی فاضل کے امتحانات انشاء اللہ ۱۵ رمئی کو شروع ہو رہے ہیں۔ ہم جو طلباء جامعہ احمدیہ کی طرف سے اس امتحان میں شریک ہو رہے ہیں۔ تقریباً ۱۵ و ۲۰ طلباء ہیں احباب خاص طور پر ہماری نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار مرزا رفیق احمد (ابن حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ)

انڈونیشیا کی احمدی جماعتوں کی نہایت کامیاب سالانہ کانفرنس

۱۲۰۰ سے زائد انگریزی کتب کی بانڈونگ کانفرنس کے نمائندگان میں تقسیم

خدام الاحمدیہ کے ٹریننگ کیمپ کا انعقاد

یوم مصلح موعود کی مبارک تقریب کے سلسلہ میں جلسہ

از ملک عزیز احمد صاحب مبلغ انڈونیشیا بوساطت وکالت تبشیر ربوہ

آپ نے اپنی تقریر میں ان دونوں کانفرنسوں کا بھی ذکر کیا۔ جو کہ بانڈونگ شہر میں ہوئیں۔ اور جن میں احمدیہ جماعت کی طرف سے کثرت سے لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ پہلی کانفرنس تو انڈونیشیا کے سول افسران کی طرف سے تھی۔ جو کہ مارچ ۱۹۵۶ء میں بانڈونگ میں منعقد ہوئی۔ جس میں جماعت کی طرف سے ۳۰۰ کتاب "پیغام احمدیت" تقسیم کی گئی۔ اور دوسری کانفرنس وہ افریقہ و ایشیا کی تاریخی کانفرنس تھی۔ جس میں افریقہ اور ایشیا کے ممالک کے وزراء شامل ہوئے۔ جو کہ اپریل ۱۹۵۵ء میں بانڈونگ میں منعقد کی گئی۔ جس میں دنیا کے مختلف ممالک کے ۴۰۰ سے زائد اخبار نویس شامل تھے۔ اس موقعہ پر مرکز کی مدد سے ۱۲۰۰ سے زائد انگریزی کتب جن میں سے اکثر امریکہ مشن و انگلینڈ مشن کی شائع کردہ تھیں تمام نمائندگان کو خوشنما پیکنگ میں پہنچائی گئیں۔ اس طرح پریس والوں کو بھی سلسلہ کا لٹریچر پہنچایا گیا۔ اور اکثر نمائندگان سے ذاتی ملاقات کی۔ اور اکثر نے لٹریچر ملنے پر شکریہ ادا کیا۔

اس کے بعد مئی ۱۹۵۵ء میں بانڈونگ میں خدام الاحمدیہ کا ٹریننگ کیمپ دو ہفتہ کے لئے قائم کیا گیا۔ اور آپ نے تحریک کی کہ جماعت کے نوجوان حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی تحریک وقف زندگی پر لبیک کہتے ہوئے اپنی زندگیاں خدمت دین کے لئے وقف کریں۔ پھر آپ نے جماعت احمدیہ انڈونیشیا کے ماہوار رسالہ Sinar Islam "سنار اسلام" کا ذکر کیا۔ اور بتایا کہ اس دفعہ رسالہ سنار اسلام باقاعدہ ہر ماہ شائع ہو رہا ہے۔ اور اس کی ایڈیٹری کا کام ملک عزیز احمد کے سپرد ہے۔ رسالہ اس وقت مقروض ہے احباب جماعت کو چاہیئے کہ اس کی مالی مدد کریں۔ تاکہ رسالہ جاری رہ سکے۔ اور اپنی تمام جماعتوں کو تحریک کی۔ کہ اس وقت ہمارے پاس مرکزی مبلغین کی بہت کمی ہے لہٰذا ہر برانچ کو چاہیئے۔ کہ اپنے طور پر پوری طرح تبلیغ و تربیت کے کاموں میں منہمک رہے۔ اور جماعتی ترقی کے لئے کوشاں رہے۔ اور خدا تعالےٰ کا شکر ہے کہ اس سال جماعت احمدیہ انڈونیشیا نے اپنے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے تحریک جدید میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے۔ اور اس سال کے وعدے گزشتہ سال سے تقریباً ۱½ گنا ہیں۔

سب سے آخر میں مکرم رئیس التبلیغ صاحب نے ترجمۂ قرآن مجید انڈونیشیا کا ذکر کیا۔ اور بتایا کہ گو ترجمۂ قرآن مجید کے کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی خواہش اور کوشش دیر سے تھی۔ مگر حالات کی وجہ سے اس میں دیر ہوتی گئی۔ اب ۱۹۵۵ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ نے ترجمہ قرآن مجید انڈونیشیا کا کام ملک عزیز احمد صاحب کے سپرد کیا ہے۔ اور اس وقت تک ۱۱ اجزاء کے قریب ترجمہ ہو چکا ہے۔ احباب دعا کریں۔ کہ اس مبارک و اہم کام کو جلد از جلد احسن طریق پر سرانجام دیا جا سکے آمین

اس کے بعد یہیں اجلاس ختم ہوا۔ بعد ازاں انصار اللہ، خدام الاحمدیہ۔ لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ نے اپنے اپنے جلسے کئے اور ان کا پروگرام رات کے گیارہ بجے تک جاری رہا۔

۲۰ فروری ۱۹۵۶ء سوموار

ایام کانفرنس میں روزانہ صبح کی نماز کے بعد درس قرآن دیا جاتا رہا۔ اس دن چونکہ یوم مصلح موعود تھا۔ مکرم رئیس التبلیغ نے ارشاد پر صبح کی نماز کے بعد خاکسار نے پیشگوئی مصلح موعود پر تقریر کی۔ یہ دن جماعت احمدیہ (انڈونیشیا) کے لئے ایک نہایت ہی مبارک دن تھا۔ اس تقریب کے سلسلہ میں خاص جلسہ کا وقت بعد نماز ظہر مقرر ہوا۔ اس لئے صبح کی میٹنگ میں جو کہ ۸½ بجے شروع ہوئی انصار اللہ، خدام الاحمدیہ۔ لجنہ اماء اللہ ناصرات الاحمدیہ اور عہدہ داران اعلیٰ نے یکے بعد دیگرے اپنی اپنی مجالس کی سالانہ رپورٹیں پیش کیں۔ اس کے بعد ہر جماعت کے نمائندہ کو اپنے اپنے خیالات کے اظہار کا موقعہ دیا گیا۔ چنانچہ جماعتوں کے نمائندگان نے خیالات کا اظہار کیا۔ کارروائی ۱۲½ بجے ختم ہوئی۔

آج ایک پرانے احمدی دوست مکرم عبدالعزیز شریف صاحب کا انتقال ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

انڈونیشیا کی تمام جماعتوں کے نمائندگان نے نماز جنازہ ادا کی۔ مرحوم چھ سال کا عرصہ قادیان دارالامان رہ چکے ہیں۔ مرحوم نے سب سے پہلے اسلامی اصول کی فلاسفی کا ترجمہ انڈونیشیا کی زبان میں کیا۔ جو جنگ سے قبل شائع کیا گیا۔ اللہ تعالےٰ مرحوم کے درجات کو بلند فرمائے اور جنت فردوس میں جگہ دے۔ آمین

یوم مصلح موعود کی تقریب میں جلسہ

اس تقریب کا افتتاح ٹھیک ۲ بجے بعد دوپہر ہوا۔ پہلے مکرم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے تلاوت قرآن مجید کی۔ خاکسار نے پیشگوئی مصلح موعود کا پس منظر بیان کرتے ہوئے پیشگوئی کے اصل کا ترجمہ پڑھ کر سنایا۔ اور اس کے بعد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا حلفیہ بیان مصلح موعود کے متعلق پڑھ کر سنایا اور حضرت مصلح موعود کی ذات کا ہمارے لئے رحمت کا نشان ہونا واضح کیا

اس کے بعد مکرم جناب سکرٹری بوماوی صاحب نے مختصر تقریر کی۔ اس مبارک موقعہ پر شکر و خوشی کے باعث حاضرین کی آنکھوں میں آنسو جاری تھے۔ اس کے بعد رئیس التبلیغ صاحب نے ایک مختصر تقریر کے بعد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کاملہ و درازیٔ عمر و ترقی جماعت کے لئے لمبی دعا کروائی اس دعا کے وقت تمام حاضرین بچوں کی طرح رو رہے تھے۔ اور اپنے خدا کے حضور دعا میں مصروف تھے۔ نہایت خشوع سے دعا جاری رہی۔ اس وقت تمام ہال پر ایک خاص روحانی کیفیت طاری تھی۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

رات کے آخری پہر میں مومن کی اپنے رب سے مناجات

"اے میرے محسن اور اے میرے خدا میں ایک تیرا ناکارہ بندہ پُرمعصیت اور پُرغفلت ہوں۔ تو نے مجھ سے ظلم پر ظلم دیکھا اور انعام پر انعام کیا۔ اور گناہ پر گناہ دیکھا اور احسان پر احسان کیا۔ تو نے ہمیشہ میری پردہ پوشی کی۔ اور اپنی بے شمار نعمتوں سے مجھے متمتع کیا۔ سو اب بھی مجھ نالائق اور پُرگناہ پر رحم کر اور میری بے باکی اور ناسپاسی کو معاف فرما۔ اور مجھ کو میرے اس غم سے نجات بخش کہ بجز تیرے اور کوئی چارہ گر نہیں آمین ثم آمین"

مگر یاد رہے کہ ہر وقت اس دعا کے فی الحقیقت دلی کامل جوش سے اپنے گناہ کا اقرار اور اپنے مولیٰ کے انعام و اکرام کا اعتراف کرے۔ کیونکہ صرف زبان سے پڑھنا کچھ چیز نہیں"۔ (مکتوبات بنام حضرت خلیفۃ المسیح اول ؓ)

اس دعا کے بعد مکرم مولوی عبدالواحد صاحب نے ربرکتؔ ۱۹۵۵ء میں جب کہ مکرم راڈن ہدایت صاحب ربوہ سے واپس تشریف لائے۔ تو حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ نے نہایت ہی شفقت فرماتے ہوئے جماعت احمدیہ انڈونیشیا و حضرت مسیح موعود کا ایک عظیم القدر تبرک عطا فرمایا ہے۔ جو کہ حضرت مسیح موعود کے دست مبارک سے لکھے ہوئے حقیقۃ الوحی کے پہلے ۸ صفحے ہیں۔ خدا تعالےٰ جماعت احمدیہ انڈونیشیا کو اس تبرک کی کماحقہ قدر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

مکرم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے بھی تبرک حضرت مسیح موعودؑ کے متعلق چند منٹ تقریر کی۔ اس کے بعد تمام حاضرین نے متفقہ طور پر یہ تجویز پاس کی۔ اس وقت تمام کانفرنس کی طرف سے ایک ٹیلیگرام بطور عقیدت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح موعود کی خدمت میں روانہ کی جائے۔ لہٰذا اسی وقت ایک تار لکھکر حضور کی خدمت میں روانہ کر دیا گیا۔ اس مبارک موقعہ سے فائدہ اٹھانے کے لئے حاضرین نے اتفاق رائے سے یہ بھی پاس کیا کہ مختلف تجاویز پر بحث کے لئے جو پروگرام آج ۲۰ فروری کے دن مقرر کیا ہوا ہے۔ اسے بدل کر پہلے عہدہ داران اعلےٰ کا انتخاب کیا جائے۔ لہٰذا اس کے بعد عہدہ داران اعلےٰ کا انتخاب شروع ہو گیا۔ جو رات کے ۱۱ بجے تک جاری رہا۔

ایک صاحب کو انتخابات کی کارروائی کے لئے صدر منتخب کیا گیا۔ انتخابات شروع ہوئے۔ مگر رات کے ۱۱ بج جانے کی وجہ سے صدر کے انتخاب کو اگلی تاریخ پر ملتوی کر دیا گیا۔ اور دیگر عہدیداران منتخب ہو گئے۔

۲۱ فروری ۱۹۵۶ء

سب سے پہلے صدر کا انتخاب ہوا۔ اور مکرم راڈن ہدایت صاحب کثرت رائے سے صدر عہدیداران اعلےٰ منتخب کئے گئے۔ اس کے بعد انتخابات کی کارروائی ختم ہوئی۔ اور جلسہ کی صدارت پھر مکرم سکری برمادی صاحب پہلے سے۔ عہدہ داران اعلےٰ کے سپرد کی گئی۔ اور مکرم سکری برمادی صاحب نے صدارت جلسہ نئے عہدہ داران اعلےٰ کے سپرد کی۔ مکرم سکری برمادی صاحب ۷ سال صدر عہدہ داران اعلےٰ رہے ہیں۔ مکرم راڈن ہدایت صاحب نئے عہدہ داران اعلےٰ کی صدارت کو سنبھالتے ہوئے تمام احباب سے دعا کی درخواست کی۔ مکرم رئیس التبلیغ صاحب نے دعا کروائی۔ اس کے بعد ۲۰ منٹ کے لئے جلسہ برخاست ہوا تا کہ نئے عہدہ داران کے سپرد کام کیا جا سکے۔ ۲۰ منٹ بعد جلسہ شروع ہوا۔ اور مکرم راڈن ہدایت صاحب نے عہدہ داران اعلےٰ میں سے ہر ممبر کے سپرد جو عہدہ کیا گیا تھا اس کا اعلان کیا۔

(۱) صدر:۔ راڈن ہدایت صاحب (۲) نائب صدر:۔ سکری برمادی صاحب (۳) جنرل سکرٹری:۔ راڈن اڈنگ حمید صاحب (۴) نائب جنرل سکرٹری:۔ راڈن احمد سوریا حمنتا صاحب (۵) سکرٹری مال:۔ سوجن صاحب (۶) سکرٹری تعلیم و تربیت:۔ احمد نور الدین صاحب (۷) سکرٹری تبلیغ:۔ راڈن ترتا اتماجا صاحب (۸) سکرٹری امور عامہ:۔ راڈن یوسف احمدی صاحب (۹) سکرٹری امور عامہ خارجیہ: مرتولو صاحب ایڈووکیٹ۔ (۱۰) سکرٹری تالیف و تصنیف شریف صاحب (۱۱) سکرٹری تحریک جدید راڈن احمد سریڈا صاحب (۱۲) اڈیٹر حسن اچیے برمادی (۱۳) سکرٹری سالانہ کانفرنس سوجادی مالانگ یودو صاحب۔ اس کے بعد اس دن کی پہلی میٹنگ ختم ہوئی۔

دوسرے اجلاس میں سب سے پہلے آئندہ سالانہ کانفرنس کے لئے جگہ کا انتخاب کیا گیا۔ اور کثرت رائے کی بناء پر یہ فیصلہ ہوا کہ آٹھویں سالانہ کانفرنس ۵ ستمبر ۱۹۵۷ء کو، شمالی سماٹرہ کے شہر میدان میں منعقد کی جائے۔

اس کے بعد ۱۹۵۶ء کے بجٹ پر بحث کی گئی اور چند ایک امور کی تشریح کرنے کے بعد تمام جماعتوں نے تجویز کردہ بجٹ کو منظور کر لیا۔ اس سال کا بجٹ ۰۰۰ ۰۰ ۳ روپیہ انڈونیشین کرنسی منظور کیا گیا۔

پھر مختلف تجاویز پیش کی گئیں جن میں سے ۱۷ تجاویز پر بحث ہوئی۔ اکثر تجاویز جماعت کے متعلق تھیں۔ مسجد فنڈ کے مضبوط کرنے اور طالب علموں کی مالی امداد کے متعلق تجاویز پاس کی گئیں۔ ۵ بجے یہ میٹنگ ختم ہوئی

۲۱ فروری ۱۹۵۶ء کا تیسرا اجلاس

یہ سالانہ کانفرنس کا آخری اجلاس تھا۔ پروگرام کے ماتحت تمام امور طے پا چکے تھے اور اس وقت صرف الوداعی میٹنگ کا پروگرام باقی تھا۔

الوداعی میٹنگ میں ہر ایک کو اپنے خیالات کے اظہار کے لئے وقت دیا جاتا ہے۔ اس دفعہ ۴۰ کے قریب احباب نے اس میٹنگ میں مختصر الفاظ میں خیالات کا اظہار کیا۔ صاحب صدر نے نہایت احسن طریقہ سے ہر ایک کو مقررہ وقت بولنے کے لئے دیا۔ ہر ایک نے سلسلہ کی بہتری و جماعت کی ترقی کے لئے مناسب تجاویز پیش کیں۔ ان تقریروں کے بعد مکرم سید شاہ محمد صاحب رئیس التبلیغ نے تمام حاضرین کے ساتھ مل کر ایک لمبی دعا کرائی۔ اور رات کے ½۱۲ بجے جماعت احمدیہ انڈونیشیا کی ساتویں سالانہ کانفرنس کی کارروائی نہایت ہی کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی مگر اس چار دن کے روحانی اجتماع نے ایسا اثر پیدا کر دیا تھا۔ کہ احباب کا ایک دوسرے سے جدا ہونے کو دل نہ چاہتا تھا۔ تمام حاضرین یکے بعد دیگرے مبلغین کرام کی طرف آئے۔ اور تمام مبلغین سے معانقہ کرتے جاتے تھے تمام کی آنکھیں آنسوؤں سے لبریز تھیں۔ اور ہونٹوں پر دعائیہ کلمات جاری تھے۔ یہ حالت و کیفیت آدھ گھنٹہ سے زائد جاری رہی۔ ایک بجے رات کے قریب احباب نے رخصت ہونا شروع کیا۔ جن احباب نے جاوا کے دوسرے شہروں میں جانا تھا۔ ان میں سے اکثر ۲۲ فروری کو روانہ ہوئے۔ اور دوسرے جزائر میں جانے والے احباب اپنے اپنے جہاز کی انتظار میں جاکرتا ٹھہرے رہے۔ خدا تعالےٰ ان تمام احباب کو جنہوں نے اس کانفرنس کے کامیاب بنانے میں مدد فرمائی اجر عظیم عطا فرمائے۔ اور مزید خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ ساتویں کانفرنس کے ختم ہونے کے بعد ۲۲ و ۲۳ کو جاکرتا کے روزانہ اخباروں نے کانفرنس کے ختم ہونے۔ نئے عہدہ داران کے انتخابات کی خبر شائع کی۔ اسی طرح ریڈیو پر بھی تفصیل کے ساتھ چار بار خبریں نشر ہوئیں۔ بالآخر درخواست ہے کہ خاکسار ملک عزیز احمد خان۔ جماعتہائے انڈونیشیا کی ترقی اور اس ملک میں احمدیت کی ترقی کے لئے احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرما کر ممنون فرماویں۔ اسی طرح تمام مبلغین کے لئے بھی۔ کہ اللہ تعالےٰ ہم سب کو زیادہ سے زیادہ احسن رنگ میں کام کرنے کی توفیق دے۔ آمین

غیر ممالک کے مشنوں میں سے انڈونیشیا کی سالانہ کانفرنس پر امریکہ۔ سیلون سنگاپور۔ ہالینڈ۔ جرمنی۔ سوئٹزرلینڈ لبنان۔ مغربی افریقہ وغیرہ وغیرہ جماعتوں اور انڈونیشین متعلمین ربوہ اور مکرم صالح شبیبی صاحب دہلی کی طرف سے مبارکباد کے پیغامات وصول ہوئے فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

معمّہ بازی اور اسلام

سوال:۔ معمہ کے حل کرنے کے متعلق کیا فتوےٰ ہے؟

جواب:۔ معمہ بازی ایک ایسا لغو فعل ہے۔ جو انسان کے اندر جوئے کی طرف رغبت کو پیدا کرتا ہے اور زندگی کی سنجیدہ جدوجہد کے خلاف ہے۔ اس کے نتائج بیک وقت ایک آدھ کے لئے خوشی اور بھاری اکثریت کے لئے افسوس ندامت حسرت اور مالی خسران کا باعث بنتے ہیں۔ حالانکہ اسلام کی تلقین یہ ہے کہ انسان اسی ذریعہ جدوجہد کو اختیار کریں۔ جس میں حقیقی سنجیدگی اور اکثریت کا فائدہ ہو۔ اسلئے اسلامی ہدایات کی روشنی میں معمّہ بازی کا شغل ایک ناپسندیدہ فعل کی حیثیت رکھتا ہے۔ (دارالافتاء ربوہ)

حضرت مولوی غلام نبی صاحب مصری رضی اللہ عنہ کی یاد میں

نورِ ماہ تمام دیکھا ہے
ہاں نبی کا غلام دیکھا ہے

دیکھنے والوں نے تجھے اکثر
ترجمانِ امام دیکھا ہے

مردِ درویش۔ پیکرِ ایثار
سلسلے کا غلام دیکھا ہے

جب بھی دیکھا ہے جیسے بھی دیکھا
تجھ کو عالی مقام دیکھا ہے

سب کے لب پر سلام کا ہے سوال
کس نے بھیجا سلام۔ دیکھا ہے؟

(عبدالقادر [illegible] ہسپتال لاہور)

ایک نہایت ضروری اپیل

الشرکتہ الاسلامیہ لمیٹڈ کے ساڑھے سترہ ہزار حصص میں سے

— چار ہزار حصص ابھی تک قابل فروخت ہیں —

"اُکْتُبْ وَلْیُطْبَعْ وَلْیُرْسَلْ فِی الْاَرْض"

تو لکھ اور اسے چھپوا لیا جائے۔ اور تمام دنیا میں بھیجا جائے۔

(الہام حضرت مسیح موعودؑ ۔ بحوالہ تذکرہ صفحہ ۵۰)

(از مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس)

میں تقریباً عرصہ دو ماہ سے میو ہسپتال میں زیر علاج ہوں۔ اور بستر علالت سے یہ چند سطور لکھ رہا ہوں۔ احباب کو علم ہے۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے منشائے عالی کے مطابق الشرکتہ الاسلامیہ لمیٹڈ کا اجراء کیا گیا تھا۔ حکومت پاکستان کے فائننس ڈیپارٹمنٹ نے اس کمپنی کا سرمایہ ساڑھے تین لاکھ منظور کرتے ہوئے بیس روپیہ فی حصہ کے حساب سے ساڑھے سترہ ہزار حصص کے فروخت کرنے کی اجازت دی تھی۔ جن میں سے چار ہزار حصص ابھی تک قابل فروخت ہیں۔ فروخت حصص کے لئے محکمہ متعلقہ نے جو مدت مقرر کی تھی۔ اس میں دو دفعہ ہماری درخواست پر توسیع ہو چکی ہے۔ اس دفعہ بہت کوشش کے بعد چھ ماہ کی مزید توسیع ملی ہے۔ جن میں سے جیسا کہ کمپنی کے دفتر سے معلوم ہوا ہے۔ تین ماہ گذر چکے ہیں۔ اس توسیع کے بعد فروخت حصص کے لئے مزید مہلت نہیں ملے گی۔ اس لئے میں احباب سے ان حصص کے خریدنے کے لئے پرزور اپیل کرتا ہوں۔ اگر جماعت کے چالیس ایسے دوست جنہیں اللہ تعالےٰ نے مال دنیا سے وافر حصہ بخشا ہے۔ سو سو حصص خرید لیں۔ یا اسی دوست پچاس پچاس حصص یا چالیس جماعتیں بحیثیت جماعت حصص خرید لیں۔ تو یہ تعداد بآسانی پوری ہو سکتی ہے۔ حصص کی رقم کی ادائیگی چار قسطوں میں ہوگی۔ پہلی قسط پانچ روپیہ فی حصہ کے حساب سے ادا کرنا ہوگی۔ مکرمی چودھری عبد اللہ خاں صاحب کراچی نے مجھ سے یہ وعدہ کیا تھا۔ کہ وہ اس سلسلہ میں ضرور کوشش فرمائیں گے اور مجھ سے دریافت کیا تھا۔ کہ میرے خیال میں انہیں کتنے حصے خریدنے چاہئیں۔ میں اس وقت خاموش رہا تھا۔ لیکن میں جماعت احمدیہ کراچی کے اخلاص اور اس کے جواں ہمت امیر اور ان کے ہم صفت معاونین سے امید رکھتا ہوں۔ کہ وہ ایک ہزار حصص سے بھلا کم کیا خریدیں گے۔ اللہ تعالےٰ انہیں اس سے بھی زیادہ حصص خریدنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہاماً فرمایا۔ اُکْتُبْ وَلْیُطْبَعْ وَلْیُرْسَلْ فِی الْاَرْض۔ یعنی ان الہامات اور علوم کو جو آپ کو عطا فرمائے گئے ہیں۔ لکھ لو۔ اور پھر انہیں چھاپا جائے۔ اور لوگوں کو بھیجا جائے۔

الشرکتہ الاسلامیہ لمیٹڈ کے قیام کا اصل مقصد قرآن مجید کے علوم کی اشاعت اور ان علمی اور روحانی خزائن کی اشاعت ہے۔ جو اللہ تعالےٰ نے اس زمانہ کے مصلح اعظم حضرت بانیٔ جماعت احمدیہ کو عطا فرمائے۔ آپ فرماتے ہیں ؎

وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار

پس جو دوست الشرکتہ الاسلامیہ لمیٹڈ کے حصص خریدتے ہیں۔ وہ یقیناً اللہ تعالےٰ کے اس منشاء کو پورا کرتے ہیں۔ جو مذکورہ بالا الہام میں ظاہر کیا گیا ہے۔

الشرکتہ الاسلامیہ لمیٹڈ کو قائم ہوئے ابھی پونے دو سال ہوئے ہیں۔ اور اس وقت اس کے پاس ضیاء الاسلام پریس ہے۔ جس میں روزانہ اخبار الفضل اور کتب چھپتی ہیں۔ اور اس وقت کمپنی کے سٹاک میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ضخیم پُراز معارف و حقائق کتب مثلاً حقیقۃ الوحی۔ آئینہ کمالات اسلام ازالہ اوہام ہر دو حصہ۔ چشمۂ معرفت۔ تحفہ گولڑویہ۔ براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ مسیح ہندوستان میں۔ نزول المسیح۔ تذکرۃ الشہادتین اور حضرت اقدسؑ کی دیگر کئی کتب موجود ہیں۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی پُراز معارف مؤلفات میں سے دیباچہ تفسیر القرآن انگریزی۔ نبیوں کا سردار سیرۃ خیر البشرؐ۔ وحی و نبوت کے متعلق اسلامی نظریہ۔ سیر روحانی۔ تقدیر الٰہی۔ ذکر الٰہی وغیرہ اور دیگر مؤلفین کی کتب شائع کر کے ایک عظیم الشان کام سرانجام دیا ہے۔

بعض دوست کہتے ہیں کہ ہماری کتب بھی ویسی ہی خوبصورت شائع ہونی چاہئیں۔ جیسی بعض دیگر کمپنیوں کی ہوتی ہیں۔ میں کہتا ہوں۔ ان سے زیادہ خوبصورت اور زیادہ دیدہ زیب شائع ہونی چاہئیں۔ لیکن اس کے لئے سرمایہ کی ضرورت ہے۔ آپ کمپنی کے سرمایہ کو مضبوط کریں۔ کمپنی آپ کو آپ کی خواہش کے مطابق کتب تیار کر کے دے گی۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

نوٹ:۔ جو جماعتیں اور دوست حصص خریدیں وہ پانچ روپیہ فی حصہ کے حساب سے بحساب امانت الشرکتہ الاسلامیہ (الف ۸۹) افسر امانت صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام پر رقم بھجوا دیں۔

خاکسار جلال الدین شمس البرٹ وکٹر ہال بیڈ ۷ میو ہسپتال لاہور

سکیم شعبہ تعلیم اور ناشر کتب حضرات!

شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ کی سکیم سال ۵۶-۱۹۵۵ء میں یہ بھی فیصلہ ہوا تھا۔ کہ سال کے دوران میں ناشر کتب حضرات سے کتب بطور عطیہ حاصل کر کے بیرونی مجالس کی لائبریریوں کو بھجوائی جائیں۔ اس سلسلہ میں مکرم مولانا ابو العطاء صاحب اور احمد علی صاحب سائیکل ڈیلر نے مجلس کے ساتھ تعاون فرمایا ہے۔ اور کتب بطور عطیہ دی ہیں جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

یہ کتب بیرونی مجالس کو بھجوائی جا رہی ہیں۔ میں اس اعلان کے ذریعہ ایسے احباب سے گذارش کروں گا۔ کہ جب بھی کتب شائع کریں۔ تو مجلس مرکزیہ کو بھی یاد رکھیں۔ اور کتب بطور عطیہ ارسال فرمائیں۔ قائدین کرام سے بھی گذارش ہے۔ کہ وہ اپنے ہاں لائبریریاں قائم کر کے مرکز میں اطلاع دیں۔ انہیں کتب بھجوا دی جائیں گی۔ مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔

وفات

مکرم چودھری محمد علی صاحب ایم۔ اے پروفیسر تعلیم الاسلام کالج کے والد محترم مکرم چودھری غلام محمد صاحب یکم مئی ۱۹۵۶ء کو میو ہسپتال لاہور میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ جہاں آپ کو قبرستان متصل بہشتی مقبرہ ربوہ میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

ایک ضروری یاد دہانی

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کیلئے خصوصیت سے دعا فرمائیں

احباب کرام! یہ رمضان شریف کا پاک اور مبارک مہینہ ہے۔ جس میں اللہ تعالےٰ کے خاص فیوض۔ برکات اور رحمتوں کا نزول ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہم سب کو پورے طور پر مستفید ہونے کی توفیق بخشے۔ اور ہم سب کو وہ روزے رکھنے کی طاقت بخشے۔ جو اس کی عالی جناب میں مقبول ہوں۔ تاکہ جب عید آئے۔ تو وہ حقیقی معنوں میں ہمارے لئے عید ہو۔ آمین۔

میں اس موقعہ پر سب احباب کی خدمت میں خاص طور پر عرض کرتا ہوں کہ اس بابرکت مہینہ کے آخری عشرہ میں حضرت سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کامل صحت کے لئے نہایت توجہ اور فکر سے بہت کثرت کے ساتھ دعائیں کی جائیں۔ تا اللہ تعالےٰ کا ایسا عظیم الشان فضل نازل ہو جائے۔ کہ حضور پورے طور پر صحتیاب ہو جائیں۔ اور حضور اپنی طبیعت میں کوئی بے اطمینانی یا بے سکونی محسوس نہ کریں۔ اور نہ ہی دماغ اور اعصاب وغیرہ پر کوئی بوجھ رہے۔ اور صحت ہر طرح ترقی کے منازل پر پہنچ جائے۔ آمین۔

خاکسار اللہ بخش ریٹائرڈ پوسٹماسٹر راولپنڈی

صدقۃ الفطر

صدقۃ الفطر بظاہر ایک چھوٹا اور معمولی سا حکم معلوم ہوتا ہے۔ مگر بعض احکام جو دیکھنے میں معمولی معلوم ہوتے ہیں حقیقت میں وہ بڑے اہم اور ضروری ہوتے ہیں ان کا ادا کرنا خدا تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کا باعث اور ان کا ادا نہ کرنا خدا تعالیٰ کی ناراضگی کا باعث ہو سکتا ہے۔ اس قسم کے اسلامی حکموں میں سے جو حقوق العباد سے تعلق رکھتے ہیں ایک حکم صدقۃ الفطر کا بھی ہے جو تمام مسلمان مردوں عورتوں اور بچوں پر خواہ وہ کسی حیثیت کے ہوں فرض ہے بلکہ معتبر روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ غلام اور نوزائیدہ بچوں پر بھی صدقۃ الفطر فرض ہے۔ جو شخص اس فرض کو ادا نہ کر سکتا ہو اس کی طرف سے اس کے سرپرست یا مربی کے لئے ضروری ہے کہ وہ ادا کرے۔ اس کی مقدار اسلام نے ہر ذی استطاعت شخص کے لئے ایک صاع غلہ اور جو طاقت نہ رکھتا ہو اس کے لئے نصف صاع مقرر کی ہے۔

صاع ایک عربی پیمانہ ہے جو پونے تین سیر کے قریب ہوتا ہے۔ سالم صاع کا ادا کرنا افضل اور اولیٰ ہے۔ البتہ جو شخص سالم صاع ادا کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہو وہ نصف صاع بھی ادا کر سکتا ہے۔ چونکہ آجکل صدقۃ الفطر عام طور پر نقدی کی صورت میں ادا کیا جاتا ہے اس لئے جماعتیں مقامی نرخ کے مطابق فطرانہ کی شرح مقرر کر سکتی ہیں۔ اس چندہ کی ادائیگی عید سے کم از کم تین چار روز پہلے ہونی چاہیئے تا بیواؤں اور یتیموں کو اس رقم سے طعام اور لباس سے امداد کی جا سکے۔ اور ان لوگوں کی دعائیں آپ لوگوں کی بخشش کا موجب ہوں۔

یہ رقم مقامی غربا اور مساکین پر بھی خرچ کی جا سکتی ہے۔ لیکن اگر کوئی مقامی آدمی ایسا نہ ہو جو اس صدقہ کا مستحق ہو۔ یا مقامی احباب میں تقسیم کرنے کے بعد کچھ رقم بچ رہے تو ایسی تمام رقوم مرکز میں بھجوا دینی چاہئیں۔ اس رقم کو دیگر مقامی ضروریات پر خرچ کرنے کی ہرگز اجازت نہیں ہے۔

اس وقت گندم کا نرخ دس گیارہ روپیہ من ہے۔ اس کے مطابق ایک صاع کی قیمت گیارہ آنے بنتی ہے۔ پس فطرانہ کی پوری شرح گیارہ آنے اور نصف ۵½ فی کس مقرر کی جاتی ہے۔

ناظر بیت المال ربوہ

درخواست دعا

میرا بھتیجا عزیزم ریاض احمد سلمہ بعمر ۵½ سال پندرہ دن سے ٹائیفائڈ سخت بیمار ہے اور ڈھاکہ میڈیکل ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان کی خدمت میں بچے کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے خاص طور پر دعا کی درخواست ہے۔

(محمد اعجاز احمد عفی عنہ (انچارج مبلغ مشرقی پاکستان ڈھاکہ)

رمضان المبارک کا آخری عشرہ

(از مکرم مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل ربوہ)

رمضان المبارک کا آخری عشرہ شروع ہو چکا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق آخری عشرہ کی طاق راتوں میں لیلۃ القدر ملتی ہے۔ جس کے متعلق قرآن کریم فرماتا ہے لیلۃ القدر خیرٌ من الف شھر کہ اس گھڑی کی عبادت ہزار مہینہ کی عبادت سے بہتر ہے۔ اس سے آخری عشرہ اور لیلۃ القدر کی اہمیت کا پتہ لگ سکتا ہے۔

حضرت عائشہ رضی فرماتی ہیں اذا دخل العشر شد مئزرہ واحیٰ لیلہ وایقظ اھلہ (بخاری مسلم) کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب رمضان کے آخری عشرہ میں داخل ہوتے تو اپنا وقت عبادت میں زیادہ گذارتے۔ عورتوں سے الگ رہتے۔ رات کو زندہ کرتے اور اپنے اہل کو جگا کر عبادت پر لگاتے نیز حضرت عائشہ رضی سے مروی ہے یجتھد فی العشر الاواخر مالا یجتھد فی غیرہ (مسلم) کہ آخری عشرہ میں رسول اللہ صلعم عبادت میں اتنی کوشش فرماتے کہ جو دوسرے اوقات میں دیکھنے میں نہ آتی۔

حضرت عائشہ رضی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلعم نے فرمایا تحروا لیلۃ القدر من العشر الاواخر من رمضان کہ لیلۃ القدر کو رمضان کے آخری عشرہ میں تلاش کرو۔ نیز حضرت عائشہ صدیقہ رضی فرماتی ہیں کہ اگر میں لیلۃ القدر پاؤں تو کیا دعا کروں۔ آنحضرت صلعم نے فرمایا یہ دعا کرو اللّٰھم انک عفوٌ تحبّ العفو فاعف عنّی (مشکوٰۃ صفحہ ۱۸۲) کہ اے اللہ تو بہت معاف کرنے والا ہے اور معاف کرنے کو پسند کرتا ہے پس مجھے بھی معافی دی جائے۔ سبحان اللہ کیا ہی پاکیزہ خیالات تھے اور کیا ہی پاکیزہ دعائیں ہیں۔ درحقیقت خدا کے مقدسین کی خدا کی رضا کے حصول سے بڑھ کر اور کوئی خواہش نہیں۔

احادیث سے ثابت ہے کہ لیلۃ القدر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو بتائی گئی تھی۔ آپؐ لوگوں کو اطلاع دینے کے لئے باہر تشریف لے گئے تو دو اشخاص کا جھگڑا ہو رہا تھا۔ رسول اللہ صلعم اس جھگڑے کو چکانے میں مصروف ہو گئے۔ اس طرح لیلۃ القدر کی تعیین ذہن سے اتر گئی۔ اس پر فرمایا عسیٰ ان یکون خیرًا لکم کہ شاید یہ تمہارے حق میں بہتر ہو جائے۔ اس طرح زیادہ عبادت کرنے کا موقعہ مل جائیگا فرمایا اب اسے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔

لیلۃ القدر کی علامات میں سے بارش اور بادل کے آثار ہوتے ہیں اور ایک روایت میں ہے انھا تطلع یومئذ لا شعاع لھا۔ کہ سورج اس دن طلوع کرتا ہے ایسی حالت میں کہ اس کی شعاع نہیں ہوتی یعنی بادل وغیرہ کی صورت ہوتی ہے۔

حضرت انس رضی فرماتے ہیں کہ لیلۃ القدر کو حضرت جبریل علیہ السلام ملائکہ کی جماعت میں نزول فرماتے ہیں۔ اور ہر شخص جو عبادت میں کھڑا ہے یا بیٹھا خدا کا ذکر کر رہا ہے سب کے لئے درود پڑھتے ہیں اور عید کے دن خدا تعالےٰ فرشتوں سمیت ان لوگوں کا ذکر کر کے فخر کرتا ہے اور فرشتوں سے پوچھتا ہے کہ اپنے اجیر کا کیا بدلہ ہے جس نے اپنے عمل کو پورا کر دیا۔ فرشتے جواب دیں گے اے ہمارے رب اس کا بدلہ یہی ہے کہ اسے پورا اجر دیا جائے۔ اس پر خدا تعالےٰ فرمائے گا۔ اے میرے فرشتو میرے بندوں اور بندیوں نے اپنے فرض کو پورا کر دیا اور وہ عید کے دن چیختے چلاتے دعا کے لئے نکلے ہیں۔ میں بھی اپنی عزت اور جلال نیز اپنے کرم اور بلندیٔ مقام کی قسم کھاتا ہوں کہ میں ضرور ان کی دعاؤں کو قبول کروں گا۔ پھر خدا کہے گا اے بندو اور اے بندیو! لوٹ جاؤ میں نے تم سب کو بخش دیا۔ اور تمہاری سیئات کی بجائے حسنات تبدیل کر دیں۔ چنانچہ اس حالت میں یہ لوگ اپنے گھروں کو لوٹتے ہیں۔ اللھم اجعلنا منھم

حضور ایدہ اللہ کی صحت کیلئے صدقات

(۱) خطبہ جمعہ میں خاکسار نے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے دعا اور صدقات کی تحریک کی خطبہ جمعہ کے بعد دوستوں نے صدقہ جمع کیا اور تین بکرے خرید کر آج مسجد احمدیہ ڈھاکہ میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی صحت و درازیٔ عمر کے لئے بطور صدقہ ذبح کئے گئے اور گوشت غربا میں تقسیم کیا گیا۔ محمد اعجاز احمد مولوی فاضل (انچارج مبلغ مشرقی پاکستان ڈھاکہ)

(۲) حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے جماعت احمدیہ بدوملہی اجتماعی اور انفرادی دعا متواتر کرتی ہے۔ اس سلسلے میں ۱۲-۵-۵۶ بروز ہفتہ ایک بچھڑا قربانی دیا اور گوشت غربا میں تقسیم کیا گیا۔ ڈاکٹر نور الدین

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بدوملہی سیالکوٹ

ری پبلکن پارٹی کی رکنیت محدود نہیں ہوگی (حسن محمود)

صوبہ بھر میں نئی پارٹی کے قیام کا خیر مقدم

لاہور ۴ مئی۔ مغربی پاکستان کے وزیر اطلاعات و بلدیات سید حسن محمود نے اس اطلاع کی تردید کی ہے کہ ری پبلکن پارٹی کی رکنیت صرف ڈسٹرکٹ بورڈوں اور میونسپل کمیٹیوں کے کامیاب اور ناکام امیدواروں تک محدود ہوگی۔ آپ نے کہا ہے کہ رکنیت پر ایسی کوئی پابندی عائد نہیں کی جائے گی۔

مخدوم زادہ سید حسن محمود نے کل یہاں کہا ہے۔ میری توجہ لاہور کے ایک روزنامہ میں شائع ہونے والے اس بیان کی طرف مبذول کرائی گئی ہے جو گذشتہ منگل کو میں نے ملتان میں دیا تھا۔ اس اخبار کی اطلاع کے مطابق میں نے اپنے بیان میں یہ کہا ہے کہ ری پبلکن پارٹی کی ممبرشپ صرف ڈسٹرکٹ بورڈوں اور میونسپل کمیٹیوں کی سطح پر کی جائیگی اس اطلاع سے یہ تاثر پیدا ہو گیا ہے کہ ری پبلکن پارٹی کی ممبرشپ صرف ڈسٹرکٹ بورڈوں اور میونسپل کمیٹیوں کے کامیاب یا ناکام امیدواروں تک محدود ہوگی۔ یہ بات غلط فہمی پر مبنی ہے۔ درحقیقت میں نے یہ کہا تھا کہ پارٹی کی ابتدائی شاخوں کی بنیاد ریونیو سب ڈویژن کے لحاظ سے نہیں بلکہ ڈسٹرکٹ بورڈوں اور میونسپل کمیٹیوں کے حلقہ ہائے نیابت پر ہوگی۔ ان ابتدائی شاخوں میں ہر اس شخص کو شمولیت کی اجازت ہوگی جو اس حلقہ نیابت میں رہتا ہو۔

ایک ہفتہ میں دوسو اموات

کراچی ۴ مئی۔ محکمہ صحت کے اعداد و شمار کے مطابق ۱۰ مارچ کو ختم ہونے والے ہفتے کے دوران وفاقی دارالحکومت میں دوسو آٹھ افراد متعدی امراض کا شکار ہو کر ہلاک ہو گئے گذشتہ سال اسی ہفتہ متعدی امراض سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد اس کے مقابلہ میں خاصی کم تھی۔ زیر تبصرہ ہفتہ تپ دق سے ستر۔ پیٹ کی بیماریوں سے سولہ۔ چیچک سے چالیس۔ ضعیفی سے گیارہ۔ سوکھے سے چوبیس اور فساد خون سے دس افراد ہلاک ہوئے۔ ایک کی جان ڈفتھریا نے لے لی۔ دوسرے ۶۵ افراد مختلف امراض کا شکار بنے۔ اس ہفتے ۲۷ بچے پیدا ہوئے اور اکثر بچے ایک سال سے کم عمر میں چل بسے۔

کم نرخوں پہ اونی کمبل

نائد آباد ۴ مئی۔ کل یہاں اونی کپڑے کے ایک کارخانے نے کام شروع کر دیا۔ اس کارخانے میں کمبل تیار کئے جائیں گے اسے پاکستان صنعتی ترقیاتی کارپوریشن نے ۲۵ لاکھ روپے کے سرمایہ سے تعمیر کیا ہے

خیال ہے کہ پاکستانی عوام آئندہ موسم سرما میں خاصی کم قیمتوں پر اونی کمبل حاصل کر سکیں گے ترقیاتی کارپوریشن کے ایک ذمہ دار افسر نے بتایا کہ کمبلوں کی قیمت پندرہ سے ۲۵/ روپے تک ہوگی اور یہ کارخانہ سارے ملک کی ضروریات پوری کر سکے گا

کارخانہ میں چھ سو چوالیس کرگھے اور دس کھڈیاں ہیں۔ اس کی زیادہ تر مشینری جرمنی سے درآمد کی گئی ہے۔

پی آئی ڈی سی کے دو اور اونی کارخانے جوں اور ہرنائی میں کام کر رہے ہیں۔ ان میں زیادہ تر خواتین اور مردوں کے ملبوسات کے لئے کپڑا تیار ہوتا ہے۔

دعاوی داخل کرنے کی تاریخ میں توسیع

لاہور ۴ مئی۔ مہاجرین جموں و کشمیر کے لئے بھارت میں متروکہ شہری املاک کے دعاوی درج کرانے کی آخری تاریخ میں ۳۱ مئی ۵۷ء تک توسیع کر دی گئی ہے۔

حکومت پاکستان کے ایک سرکاری اعلان میں اس امر کی وضاحت کر دی گئی ہے کہ توسیع کا یہ فیصلہ بہت پس و پیش کے بعد کیا گیا ہے۔ اور اس سلسلے میں کشمیری مہاجرین کو مزید کوئی رعایت نہیں دی جائے گی۔ انہیں بہرحال میں اپنے دعاوی مقررہ میعاد میں داخل کرنے ہوں گے۔

الجزائر کے مسئلہ پر غور و خوض

نیویارک ۴ مئی۔ اقوام متحدہ کے صدر دفتر میں ایشیائی افریقی گروپ کے ارکان نے ایک وفد کی تشکیل کے مسئلہ پر گفت و شنید کی یہ وفد اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل ڈاگ ہمرشولڈ سے الجزائر کے مسئلہ پر بات چیت کرے گا۔

اس گروپ نے تین گھنٹے کے اجلاس کے بعد ایک بیان جاری کیا۔ جس میں (دم)

(دم) کہا گیا ہے کہ ایشیائی افریقی گروپ کے ارکان نے مسئلہ الجزائر پر دوبارہ غور و خوض کیا۔ اور متعدد اقدامات کرنیکا فیصلہ کیا۔ جن کا اعلان عنقریب کر دیا جائیگا صدارت کے فرائض ملایا کے نمائندے اوپاکھنی نے انجام دئے۔

مراکش میں سابق پاشا کے حامیوں پر شدید حملے

ہلاک ہونیوالوں کی لاشیں جلادی گئیں

مراکش ۳ مئی۔ شہر مراکش کے عرب کوارٹروں میں جلادی پاشا (مرحوم) کے حامیوں پر شدید حملوں کے دوران نو افراد ہلاک ہوئے۔ حالات پر قابو پانے کے لئے فوجی دستوں کو فی الفور طلب کر لیا گیا۔ لیکن رات گئے تک فسادات بدستور جاری رہے۔

جلادی پاشا جن کا انتقال گذشتہ جنوری میں ہوا بربر قبائل کے سردار تھے انہوں نے اپنی وفات سے پہلے سلطان مراکش سے اپنے سیاسی گناہوں کا گڑگڑا کر معافی چاہی تھی۔ کل یہاں دوپہر کے بعد فسادات شروع ہوئے۔ جن میں پاشا کے مراکش کے ایک نائب کو قتل کر کے اس کی لاش کو نذر آتش کر دیا گیا۔

عرب کوارٹروں کے ایک دروازے کے قریب پاشا کے دو اور ممتاز حامیوں کو قتل کیا گیا۔ اور ان کی لاشیں بھی آگ کے سپرد کر دی گئیں۔

ریلوے ملازمین کے لئے سہولتیں

لاہور ۴ مئی۔ نارتھ ویسٹرن ریلوے نے سال گذشتہ کے دوران ریلوے ملازمین کو مزید سہولتیں بہم پہنچائی ہیں۔ چنانچہ ریلوے کوئینز ہسپتال میں ۲۲ بستروں پر مشتمل ٹی بی وارڈ اور آؤٹ ڈور زنانہ مریضوں کے لئے ایک الگ بلاک کا اضافہ کیا گیا ہے سکھر کے ریلوے ہسپتال کو بھی نئی عمارت میں منتقل کیا گیا ہے۔ جہاں اب ۲۴ مریضوں کے لئے بستروں کا انتظام ہے۔ متعدد مقامات پر ریلوے ورکشاپوں میں بجلی کے پنکھے بھی لگائے گئے ہیں۔

تجارتی نرخ

لاہور مارکیٹ

غلہ:۔ ماش -/۱۰/- تا -/۲۹/ مونگ ثابت -/۲۵/۰ تا -/۲۷/ مسور ثابت -/۱۰/- تا -/۱۲/ اور -/۱۴/- دال -/۱۳/ چنے ۸/۸ تا ۸/۱۰ جوار ۸/۱۱ تا ۸/۱۲ مکئی -/۱۴/ تا -/۱۵/ سوکھڑ -/۲۱/ تا -/۲۲/ گندم ۸/۱۱ آٹا -/۱۲/ گڑ -/۲۵/ تا -/۲۹/ شکر -/۲۸/ تا -/۳۲/ چینی دیسی -/۵۰/ تا -/۵۵/

تیل:۔ تیل توریہ -/۷۲/ تا -/۷۸/ تیل بنولہ -/۵۶/ تا -/۷۵/ تیل ناریل -/۹۵/ تا -/۱۰۰/ تیل تلی -/۷۲/ تا -/۷۳/ دیسی گھی ۸/۱۷۲ تا ۸/۱۷۷ بناسپتی گھی ۸/۱۹۴ ٹین سرخ مرچ -/۳۰/ تا -/۳۲/ توریہ ۸/۱۸ تا ۸/۱۹ کھل توریہ ۸/۵ تا ۸/۵ کھل بنولہ ۲/۱ من ۸/۱۲ تا -/۱۳/ چاول بردی۔ باسمتی -/۲۷/ تا -/۳۴/ ادھوار ۸/۲۰ تا -/۲۲/ ٹوٹا ۸/۱۵ تا ۸/۱۶ پرمل -/۲۱/ تا -/۲۳/ سندھی ۸/۱۴ تا -/۱۵/

چاول کی پیداوار بڑھانے کا منصوبہ

کراچی ۴ مئی۔ مرکزی حکومت نے دونو صوبائی حکومتوں کے تعاون سے آئندہ فصل خریف کے دوران ملک میں چاول کی پیداوار بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ فصل خریف کی تخم ریزی چند ہفتوں تک شروع ہونے والی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ مشرقی پاکستان میں غذائی قلت کے پیش نظر یہ ضروری ہے کہ ملک کے دونوں حصوں میں چاول کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کیا جائے اس سلسلہ میں کاشتکاروں کو کھاد سستے داموں مہیا کی جائیگی۔ دریں اثنا مغربی پاکستان میں چاول کی سرکاری خریداری جاری رہے گی تاکہ مشرقی پاکستان میں کسی بھی صورت حال سے عہدہ برا ہونے کے لئے چاول مہیا کیا جا سکے۔

یاد رہے ۱۹۵۳-۵۴ء کی نسبت حال ہی میں چاول کی پیداوار میں کافی کمی واقع ہوئی ہے جس کی وجہ بارش اور سیلاب [illegible]

پاکستان مسلم لیگ کے سابق جنرل سیکرٹری چوہدری فضل الٰہی ری پبلکن پارٹی میں شامل ہو گئے

ڈاکٹر اقبال شیدائی اور کئی ارکان اسمبلی کی طرف سے نئی پارٹی کا خیر مقدم

لاہور ۵ مئی - آل پاکستان مسلم لیگ کے سابق جنرل سیکرٹری اور مغربی پاکستان اسمبلی کے رکن چودھری فضل الٰہی نے مسلم لیگ سے استعفا دے کر ری پبلکن پارٹی میں شمولیت کا اعلان کر دیا ہے۔

چوہدری فضل الٰہی نے کہا کہ مسلم لیگ کی مجلس عاملہ نے لیگ اسمبلی پارٹی کی ۳ اپریل کی قرارداد کی توثیق کر کے ثابت کر دیا ہے کہ اس ساری تنظیم پر چند خود غرض سیاست دانوں کا قبضہ ہے۔ آپ نے اس امر کی طرف اشارہ کیا کہ قیام پاکستان سے ایک شاندار انجام کا آغاز ہوا تھا لیکن تقسیم ملک کے بعد مسلم لیگی عوام کی بہبود کے لئے کام کرنے کی بجائے ذاتی مفادات کے حصول کے لئے لڑائی جھگڑوں میں مصروف ہو گئے۔

اقبال شیدائی

مشہور سیاسی کارکن مسٹر اقبال شیدائی نے ری پبلکن پارٹی کے قیام کا خیر مقدم کرتے ہوئے ڈاکٹر خانصاحب کو مکمل تعاون اور حمایت کا یقین دلایا ہے۔ مسٹر اقبال شیدائی نے ڈاکٹر خانصاحب کو ایک خط لکھا ہے جس میں اس پر خلوص توقع کا اظہار کیا گیا ہے کہ ری پبلکن پارٹی لاکھوں صوبائی عوام کی حالت بہتر بنانے کی جدوجہد کرے گی۔ ڈاکٹر شیدائی نے وزیر اعلیٰ خانصاحب سے اپیل کی کہ وہ جلد از جلد اپنی پارٹی کے لائحہ عمل کا اعلان کریں۔

اسی طرح ضلع بہاولپور کے سلطان احمد اور حیدر آباد کے شیخ خورشید احمد ایم۔ ایل۔ اے نے نئی پارٹی کا خیر مقدم کیا۔

نیپال پاکستان بھائی بھائی

ڈھاکہ ۵ مئی پاکستانی ہائی کمشنر متعینہ نئی دہلی راجہ غضنفر علی خاں نے کھٹمنڈو سے واپسی کے بعد بتایا کہ نیپال میں پاکستانی وفد کا انتہائی شاندار اور پرجوش خیر مقدم کیا گیا۔ راجہ غضنفر علی خاں وزیر خارجہ مسٹر حمید الحق چوہدری کے ہمراہ شاہ مہندرا کے جشن تاج پوشی میں شرکت کے لئے کھٹمنڈو گئے تھے۔ راجہ صاحب نے کہا کہ نیپال کے ہوائی اڈے پر عوام نے "نیپال پاکستان بھائی بھائی" کے فلک شگاف نعرے لگائے۔ اور نیپالی مسلمانوں نے "نعرہ تکبیر" "اللہ اکبر" سے ان کا خیر مقدم کیا۔ نیپال کے وزیر خارجہ اور وزیر داخلہ پاکستانی مہمانوں کے استقبال کے لئے ہوائی اڈے پر موجود تھے

۴۰ ہزار ایکڑ رقبہ پاکستان میں

نئی دہلی ۵ مئی پنڈت نہرو کے پارلیمنٹری سیکرٹری مسٹر سعادت علی خاں نے (بقیہ)

(بقیہ) کل یہاں لوک سبھا میں بتایا کہ ایک سرسری تخمینہ کے مطابق بھارت کا ۴۰ ہزار ایکڑ رقبہ دریائے راوی اور ستلج کی دوسری جانب پاکستان کے علاقے میں چلا گیا

درخواست ہائے دعا

(۱) میرا لڑکا عبدالحی عمر پانچ سال ایک ہفتہ سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ احباب کرام دردِ دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل کے ماتحت اسے جلد صحت کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین

فرزند علی کارکن تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

(۲) میری بچی امۃ المتین سخت بیمار ہو گئی ہے۔ اس کی والدہ بھی بخار میں مبتلا ہے احباب سے گذارش ہے کہ ان کی صحت کاملہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

محمد سعید پنشنر دار الرحمت ربوہ

نہرو ناگاؤں کو مزید خود مختاری دینے پر آمادہ ہو گئے

"مسئلہ پر غور و خوض سے قبل حالات کا معمول پر آنا ضروری ہے"

نئی دہلی ۵ مئی - بھارتی وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے یہاں لوک سبھا میں اعلان کیا ہے کہ ناگا پہاڑیوں میں صورت حال کے معمول پر آنے کے بعد بھارتی حکومت ناگاؤں کو مزید خود مختاری دینے کے مسئلے پر غور کرنے کے لئے تیار ہوگی۔

پنڈت نہرو نے کہا کہ بھارتی آئین کے تحت ناگا ہلز کے ضلع کو بہت زیادہ خود مختاری حاصل ہے۔ لیکن ناگاؤں نے اس خود مختاری سے فائدہ نہیں اٹھایا۔ اگر صورت حال معمول پر آجائے۔ تو ہم عوام کی مرضی کے مطابق موجودہ قوانین میں بھی تھوڑی بہت تبدیلی کے متعلق غور کرنے کے لئے تیار ہیں"۔

بھارتی وزیر اعظم نے اس اطلاع سے لاعلمی کا اظہار کیا کہ ناگا لیڈر فیزو نے پاکستان یا کسی اور حکومت تک رسائی حاصل کرنے کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر اس نے نجی طور پر ایسا کرنے کی کوشش کی ہے۔ تو ہمیں اس کے متعلق کوئی علم نہیں پنڈت نہرو نے یہ دعوےٰ بھی کیا۔ کہ خود فیزو کے اپنے گاؤں کے لوگ اس کے خلاف ہیں اور انہوں نے اس کی سرگرمیوں کی مذمت کی ہے۔ بھارتی وزیر اعظم نے یقین ظاہر کیا کہ بھارتی فوج ہدایت کے مطابق زیر حراست ناگاؤں سے بے رحمی کا سلوک نہیں کر رہی۔ مسٹر نہرو نے مزید کہا کہ ناگا قوم پرستوں کی لڑائی کو باقاعدہ جنگ نہیں کہا جا سکتا۔ ناگاؤں کے سلسلہ میں ان کی حکومت کا رویہ ہمیشہ ہمدردانہ رہا ہے اور ان کی خیر سگالی حاصل کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ آئندہ بھی یہ کوشش جاری رہے گی۔

ہندوؤں کے انخلا میں کمی

ایک سوال پر پنڈت نہرو نے بتایا کہ حال ہی میں مشرقی پاکستان سے ہندوؤں کے انخلا میں کمی واقع ہو گئی ہے۔ لیکن چونکہ موجودہ تعداد میں کسی وقت بھی اضافہ ممکن ہے اسلئے اس تبدیلی سے صورت حال پر کوئی فرق نہیں پڑا۔ مسٹر نہرو نے مزید کہا کہ ہندوؤں کے ترک وطن کے اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت پاکستان نے "لیاقت نہرو معاہدے" کی پوری پابندی نہیں کی ہے

اس سے قبل پارلیمنٹری سیکرٹری مسٹر سعادت علی خاں نے بتایا کہ ڈپٹی ہائی کمشنر متعینہ ڈھاکہ کو یہ ہدایت نہیں کی گئی ہے کہ وہ ہندوؤں کو ترک وطن کے سرٹیفکیٹ دینے سے انکار کر دیں۔

مڈل کے نتائج کا اعلان

لاہور ۵ مئی محکمہ تعلیم کے زیر اہتمام سابقہ صوبہ پنجاب کے علاقوں میں منعقد ہونے والے مڈل سکول کے امتحان کے نتائج کا اعلان مقررہ میعاد کے اندر اندر کر دیا گیا ہے۔ اس امتحان میں کل اکتالیس ہزار دو سو طلبہ شریک ہوئے۔ اور کل رات گئے اٹھتالیس ہزار تین سو چھیاسی طلبہ کے نتائج کا اعلان کر دیا گیا۔ باقی طلبہ کے نتائج کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

کل رات گئے محکمہ تعلیم نے جن نتائج کا اعلان کیا۔ اس کے مطابق پاس ہونے والے طلبہ کا تناسب ۱ء۷۱ فی صد رہا۔ ڈسٹرکٹ بورڈ مڈل سکول گگو ضلع ملتان کے طالب علم مسٹر نیاز احمد رول نمبر ۲۴۹۳۹ آٹھ سو پچاس میں سے ۶۸۹ نمبر حاصل کر کے اول رہے۔

مغربی طاقتوں پر شام کا الزام

دمشق ۴ مئی۔ شام کے ایک فوجی ترجمان نے آج یہاں کہا ہے کہ مغربی طاقتوں سے اسلحہ کے حصول میں ناکامی کے بعد شام نے ان ملکوں کی طرف رجوع کیا ہے۔ جو اسے تجارتی بنیادوں پر اسلحہ دینے کے لئے تیار ہیں ترجمان نے کہا ہے کہ مغربی طاقتیں کسی شرط کے بغیر اسلحہ دینے کے لئے تیار نہیں تھیں اور ان کی شرائط کو منظور کرنے کا مطلب یہ تھا کہ شام ان ملکوں کی غلامی منظور کر لیتا ترجمان نے اسلحہ کی خریداری کی تفصیل مہیا کرنے سے انکار کر دیا۔